خالی

خالی

خالی

کیا کروں، کیا نہ کروں

جواب قرآن سے لیجئے

Leader in Self-help
Publications & Products

ایس بُک

اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ کسی قوم پر کوئی نعمت انعام فرما کر پھر بدل دے جب تک کہ وہ خود اپنی اس حالت کو نہ بدل دیں۔ (8:53)

Because God will never change the grace which He hath bestowed on a people until they change. (8: 53)

کیا کروں، کیا نہ کروں

جواب قرآن سے لیجئے

مؤلف

ٹی ۔ ایچ ۔ سیال

ace one

Leader in Self-help Publications & Products

ایس ٹیک

کیا کروں، کیا نہ کروں - جواب قرآن سے لیجئے

ایس ٹیک

اول اشاعت : پہلی پرنٹنگ ۱۸ مارچ ۲۰۰۴ء

اول اشاعت : دوسری پرنٹنگ ۲۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء

دوئم اشاعت : پہلی پرنٹنگ ۱۸ فروری ۲۰۰۸ء

قیمت : ۱۲۵ روپے

ایس ون نے ڈیزائن اور شائع کی جس کا سابقہ نام ایس ڈویلپمنٹ ڈائمنشنز تھا۔

جملہ حقوق محفوظ © ۲۰۰۴ء - ۲۰۰۸ء ایس ون

اس کتاب کا کوئی حصہ بھی پبلشر کی تحریری اجازت کے بغیر کاپی یا کسی بھی طریقے سے دوبارہ شائع نہیں کیا جا سکتا۔ مزید معلومات کے لئے اور کاروباری سوالات کے لئے پبلشر سے مندرجہ ذیل پر رابطہ کیجئے:

http:\\www.aceone.org

ISBN: 978-969-8464-30-1

مطبع: شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خالی

کچھ اس کتاب کے بارے میں

یہ کتاب ''کیا کروں، کیا نہ کروں! جواب قرآن سے لیجئے'' آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ سب سے پہلے اس بات پر کچھ روشنی ضرور ڈالنا چاہیں گے کہ اس کتاب کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ دراصل ہر انسان کی زندگی میں کچھ ایسے حالات اور لمحات ضرور آتے ہیں جن میں وہ مشکل اور مخمصے کا شکار ہو جاتا ہے کہ وہ اس صورتِ حال میں کیا کرے اور کیا نہ کرے اور یہ کہ اس کا زندگی میں مختلف امور اور معاملات میں کیسا رویہ ہونا چاہیے۔ لہٰذا اُسے ایک ایسی رہنما کتاب کی ضرورت کا بڑی شدت سے احساس ہوتا ہے جو کہ اُسے سیدھے سادھے آسان اور صاف الفاظ میں اُس کی رہنمائی کر سکے کہ اس کو کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔

لہٰذا اس ضرورت کا ادراک کرتے ہوئے اس کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے جو کہ اب آپ کے سامنے ہے۔ اس کتاب میں بطورِ مسلمان قرآن کے احکامات کو استعمال کیا گیا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ہمارے معاشرے میں فقہ اور حدیث کے علم کے متعلق علماء، سکالرز اور مکاتبِ فکر کی رائے مختلف نظر آتی ہے لیکن قرآنِ حکیم کے احکامات اور تعلیمات کے متعلق سبھی علماء، مذہبی سکالرز اور مکاتبِ فکر کی رائے تقریباً یکساں ہے اور سبھی اس پر agree کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس کتاب میں صرف قرآن کے احکامات شامل کئے گئے ہیں جو کہ ہمیں زندگی کے مختلف معاملات کو بخوبی اور احسن طریقے سے سلجھانے اور صحیح لائحہ عمل متعین کرنے میں ہماری بھرپور رہنمائی کرتے ہیں۔

مذکورہ کتاب میں قرآن کے انگلش اور اُردو ترجمے کو استعمال کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں موجود قرآنی احکامات کے حوالاجات کے ساتھ اُن کی عربی زبان کو بھی شامل کرنے کے متعلق غور کیا گیا تھا لیکن پھر عربی زبان کے تقدس کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس کو شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا کیونکہ عام طور پر ہمارے ہاں تقریباً ہر گھر میں لوگ قرآنِ مجید کو بطورِ تعظیم کسی اونچی اور محفوظ جگہ پر رکھنا تو جانتے ہیں لیکن اس کو سمجھ کر پڑھنا اور اُس پر با قاعدہ عمل کرنا بھول جاتے ہیں اور یہ نہیں جان پاتے کہ یہی تو انسانیت کے لئے سرچشمۂ ہدایت ہے۔ لہٰذا اس کتاب میں صرف اُردو اور انگلش ترجمہ میں قرآن کے حوالہ جات جو کہ زندگی کے مختلف موضوعات پر مبنی ہیں، کو ''Do'' اور ''Do Not'' کے خانے میں قرآنِ مجید کی ترتیب کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے تا کہ ہر عمر کا ہر فرد اس سے بھرپور فائدہ اُٹھا سکے۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد ہر عمر کے افراد کو اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ قوانین اور احکامات کے متعلق صحیح رہنمائی اور آگہی فراہم کرنا ہے تا کہ قرآن کے یہ احکامات کہ زندگی میں کیا کریں اور کیا نہ کریں پر مبنی اس انمول Reference Book کی صورت میں آپ کے پاس ہر وقت اور ہر جگہ موجود ہوں اور جب کبھی بھی آپ کو زندگی کے کسی پہلو پر رہنمائی کی ضرورت محسوس ہو آپ اس کو کھولیں اور اس کتاب کے آخر میں دیئے گئے انڈیکس سے مستفید ہوتے ہوئے جس موضوع پر چاہیں رہنمائی حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق اپنی زندگی کی صحیح راہیں متعین کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچ جاننے، سمجھنے، عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کتاب کے متعلق ہم آپ کی رائے کے منتظر رہیں گے۔ ہمیں اپنی دعاؤں میں شامل رکھیئے گا۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ناشر

ایس ون

خالی

یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔اور پرہیزگاروں کو ہدایت دینے والی ہے۔ (2: 2)

This is the Book; in it is guidance sure, without doubt, to those who fear God. (2: 2)

☆

جولوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے مال سے خرچ کرتے ہیں اور جولوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو (اے نبی ﷺ) آپ پر اتارا گیا اور جو آپ ﷺ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ (2: 3-5)

Who believe in the Unseen, are steadfast in prayer, and spend out of what We have provided for them and who believe in the Revelation sent to thee, and sent before thy time and (in their hearts) have the assurance of the Hereafter. They are on (true) guidance, from their Lord, and it is these who will prosper. (2: 3-5)